نیست جز مصطفیٰ مرا درکار
ہست در دو جہاں محمدؐ یار
اللہ
دیوانِ محمدی
تصنیف
سلطان الکاملین حجۃ العاشقین عبدالنبی المختار ابی البرکات حضرت خواجہ محمدؐ یار فریدی قدس سرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ھو المحمد جل جلالہ
نسبت جز بمصطفیٰ مردود کار
ماست دو جہاں محمد یار
دیوانِ محمدی
موسوم بہ
انوارِ فریدی
تصنیف
سلطان الکاملین حجۃ العاشقین عبدالنبی المختار حضرت خواجہ محمد یار فریدی قدس سرہ
باہتمام
اشاعت لبہ دربارِ محمدیہ گڑھی شریف تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان

۷۸۶

نام کتاب .... دیوانِ محمدی

مصنف .... حضرت خواجہ محمد یار رحمۃ اللہ علیہ

ناشران .... صاحبزادہ غلام قطب الدین سجادہ نشین آستانہ عالیہ گڑھی شریف

مطبع .... بلیک ایرو پرنٹرز ۲۵ سی لوئر مال لاہور

کتابت .... محمد عبدالرحمن سدیدی معظمی چشتی لاہور

بار .... پنجم مئی سنہ ۱۹۹۱ء، شوال المعظم سنہ ۱۴۱۱ھ

تعداد .... گیارہ سو / ۱۱۰۰

سائز .... ۱۸ × ۲۳ = ۸

قیمت ....

ملنے کا پتہ

آستانہ عالیہ دربار محمدیہ

گڑھی شریف تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان پنجاب پاکستان

دار العلوم محمدیہ فریدیہ ہربنس پورہ ٹاؤن لاہور

کودکرنی اللہ رضا کستر ہوئے عشق کے کفار تھے سب چل بسے

عشق کے سلطان بدشتِ کربلا تشنۂ دیدار تھے سب چل بسے

گشتگانِ خنجرِ تسلیم را ہرزماں دیدار تھے سب چل بسے

عشق کی بازی کو جیت کر چیت گرے کیا بڑے ہونہار تھے سب چل بسے

جو محمدؐ بن کے رکھتے تھے دھیان

خود محمدؐ یار تھے سب چل بسے

○

کہوں کیا عشق میں یارو کہ کیا معلوم ہوتا ہے

بہر صورت بہر مورت خدا معلوم ہوتا ہے

خدا کہتے ہیں جس کو مصطفےٰ معلوم ہوتا ہے

جسے کہتے ہیں بندہ خود خدا معلوم ہوتا ہے

محمدؐ سے جدا ہو کر خدا کی جستجو والا!

خدا کو چھوڑ کر اہلِ ہوا معلوم ہوتا ہے